335



آیات نمبر 21 تا 34 میں کفار کے اعتراضات کا جواب۔ جو لوگ روز قیامت اللہ کے حضور
پیش ہونے کا یقین نہیں رکھتے انہیں برے انجام کی تنبیہ۔ اس دن کفار حسرت سے اپنے
برے اعمال کو یاد کریں گے اور اپنے ساتھیوں کو برا بھلا کہیں گے۔ قرآن کو تھوڑا تھوڑا نازل
کرنے کی حکمت۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ نَرٰى
رَبَّنَا ؕ اور وہ لوگ جو آخرت میں ہمارے روبرو پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے، کہتے
ہیں کہ فرشتے ہمارے پاس کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ کیوں نہیں لیتے
لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۲۱﴾ یہ لوگ اپنے دل میں
خود کو بہت بڑا سمجھتے ہیں اور سرکشی میں حد سے بہت آگے نکل گئے ہیں يَوۡمَ
يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ لَا بُشۡرٰى يَوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَ يَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا
مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی
خوشی کی بات نہ ہو گی بلکہ اس دن تو وہ کہیں گے کہ کاش! ہمارے اور ان فرشتوں کے
درمیان کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ
فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾ اور ہم ان مجرموں کے کئے ہوئے اعمال کی طرف
متوجہ ہوں گے اور انہیں اڑتے ہوئے غبار کی مانند بنا دیں گے اعمال کی قبولیت کے لئے
ایمان بنیادی شرط ہے۔ قیامت کے دن کفار کے اچھے اعمال بھی قبول نہ ہوں گے، تمام اعمال غبار
میں تبدیل ہو جائیں گے اور بے وزن ثابت ہوں گے اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ يَوۡمَـئِذٍ خَيۡرٌ
مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿۲۴﴾ اور اس دن اہل جنت کی قیام گاہ بھی بہت بہتر



ہو گی اور آرام گاہ بھی بہت اچھی ہو گی وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ
نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے
بکثرت زمین پر اتارے جائیں گے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ اس دن حقیقی بادشاہی صرف رحمٰن ہی کی ہو گی
اور وہ دن ان کافروں پر بڑا سخت ہو گا وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ اس دن ہر ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو
چبائے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں نے بھی رسول ﷺ کے ساتھ صحیح راہ اختیار
کی ہوتی يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ ہائے افسوس! کیا اچھا ہوتا
کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
جَآءَنِيْ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ اس دوست نے مجھے اس وقت
گمراہ کیا جب نصیحت میرے پاس آ چکی تھی اور شیطان کی تو عادت ہی یہ ہے کہ
مصیبت کے وقت انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیتا ہے وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ
اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ اور اس دن رسول ﷺ کہیں
گے کہ اے میرے رب! میری اس قوم نے قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا وَ
كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جس
طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم پہلے بھی گناہگار لوگوں میں سے ہر نبی
کے دشمن بناتے رہے ہیں وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾ اور آپ کے

لیے آپ کا رب ہی رہنمائی اور مدد کے لئے کافی ہے وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَا
نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول پر پورا
قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ نازل کر دیا گیا كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ
رَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿۳۲﴾ یہ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا گیا تاکہ اس قرآن کے
ذریعے ہم آپ کے دل کو قوی رکھیں، اس لئے ہم نے اسے ایک ترتیب سے ٹھہر ٹھہر
کر ہی نازل کیا ہے وَلَا يَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ وَاَحۡسَنَ
تَفۡسِيۡرًا ؕ﴿۳۳﴾ اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ آپ کے سامنے کوئی
عجیب اور انوکھا سوال پیش کرتے ہیں تو ہم مکمل وضاحت کے ساتھ اس کا ٹھیک
جواب دے دیتے ہیں اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ
اُولٰٓـئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۳۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قیامت کے دن منہ
کے بل جہنم کی طرف گھسیٹ کر لایا جائے گا، ان کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے اور یہی سب
سے زیادہ گمراہ ہیں رکوع [۳]

[#335]

Verses 21 to 34 respond to some objections of the disbelievers. A warning is given to those who do not believe in being presented before Allah on the Day of Judgment and the terrible consequences they will face. On that day, the disbelievers will regretfully remember their evil deeds and will blame their companions. The wisdom behind revealing the Quran in parts is also explained.

وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا
الْمَلٰٓىٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ

And those who do not believe that they are destined to meet Us [on the day of judgment] say, 'Why the angels are not sent down to us, or why do we not see our Lord?'

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

Indeed, they have certainly become very arrogant within themselves! and have exceeded all bounds [in arrogance.]

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ
يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

The day they see the angels, it will not be a day of glad tidings for the defiant unbelievers. [Instead], they will say, 'Oh, if only there were a barrier between us and these angels!

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

And We shall turn to whatever deeds they have done, and turn them into scattered dust.

Faith is the fundamental condition for the acceptance of deeds. On the Day of Judgment, even the good deeds of the disbelievers will not be accepted; all their deeds will turn into dust and will prove to be weightless.

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾

And on that day, the companions of Paradise will have best place to live, and their place of rest will be very pleasant.

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

On that day, the sky will split open with [emerging] clouds, and the angels will be sent down in large numbers [to the earth].

اَلْمُلْكُ يَوْمَىٕذِ اِلْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

On that day, true sovereignty will belong only to [Allah] the Most Merciful, and it will be a very difficult day for the disbelievers.

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

On that day, every wrongdoer will bite his hands [in regret] saying, 'Oh, I wish I had taken the right path together with the Messenger!

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

Alas! I wish I had not taken such a one [who disbelieved], as an intimate friend!

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

Indeed, this friend of mine led me astray from the Remembrance [of Quran] after it had come to me. And Satan is ever a deserter to man.

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

And on that day, the Messenger [of Allah] will say, 'O my Lord! [some of] My people had indeed deserted this Quran [entirely].'

وَ کَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ

[O Prophet!] [Just as these disbelievers are your enemies], Thus We made for every prophet, enemies from among the sinners [even in the past.]

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

But your Lord is sufficient as a guide and supporter for you, [O Prophet!].

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ

And the disbelievers say, 'Why has the entire Quran not been revealed to him all at once?

كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾

[It was revealed gradually in this manner] so that We may strengthen your heart with it [O Prophet!]. Thus, We revealed it in stages, [in a well-arranged sequence].

وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

And [there is also wisdom in this]: whenever they come to you with an argument [or unusual or strange question], We provide the correct answer with complete explanation.

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ رکوع [۳]

[These are] the ones who will be dragged into Hell on their faces [on the Day of Judgment]. Their abode is truly the worst place [to live], and they have gone farthest astray from the right path.